www.wilayattimes.com

اشاعت کا 3سال

ہفت روزہ

ولایت ٹائمز

WILAYAT TIMES

سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر هے وه انهیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا هے

جلد:3☆شمارہ نمبر:02☆تاریخ:13مارچ تا19مارچ2017ءبمطابق14جمادالثانی تا20جمادالثانی1438ھ☆صفحات:8

داعــــــش

کا خاتمہ اور خواب غفلت سے دوچـــار مســلــمـــان

یہ تیری میری جنگ نہیں ہے بلکہ اسلام کے لئے اور اسلام کے خلاف جنگ ہے

تحریر: سید اسد عباس

"آج ضرورت ہے اس امر کی کہ اگر آپ داعش کو درست سمجھتے ہیں تو پھر ان کی کامیابیوں اور ناکامیوں کا تجزیہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی عالم اسلام کے لئے خدمات کا بھی جائزہ لیں۔ یہ تیری میری جنگ نہیں ہے بلکہ اسلام کے لئے اور اسلام کے خلاف جنگ ہے۔ اس میں فاتح اسلام اور زوال پذیر اسلامی قوتیں ہوں گی۔ مجھے یقین ہے کہ پاکستان میں موجود تمام کی تمام مذہبی جماعتیں اور گروہ اسلام کو دوست رکھتے ہیں اور اس کو کسی قسم کا کوئی نقصان پہنچانے کے روادار نہیں ہیں، تاہم دیکھنے میں یہی آیا ہے کہ ہم اسلام سے دوستی کرتے کرتے اس دین مبین اور اس کے ماننے والوں کو نقصان پہنچا بیٹھتے ہیں۔"

یہ بات عراق و شام کے باسیوں کے لئے اطمینان بخش ہے کہ داعش کے نام سے ان ملکوں میں اٹھنے والا خارجی فتنہ آخرکار ہزاروں جانوں کی قربانیوں کے بعد آخری سانسیں لے رہا ہے۔ عراق کا شہر موصل جہاں داعش نے اپنا مرکز قائم کیا اور 2014ء میں اس علاقے میں خلافت کا اعلان کیا، اس وقت عراقی افواج کے ہاتھوں بازیاب ہوا چاہتا ہے۔ موصل کا مشرقی حصہ گذشتہ ایک ماہ کی لڑائی کے بعد پہلے ہی عراقی افواج کے کنٹرول میں ہے اور اب عراق افواج مغربی حصے کی جانب پیش قدمی کر رہی ہیں۔ عراقی افواج کو اس سلسلے میں مسلسل کامیابیاں مل رہی ہیں۔ یاد رہے کہ عراق میں موصل داعش کی آخری پناہ گاہ ہے۔ اسی طرح شام میں حلب، حمص، ادلب، تدمر، دیرالزور اور رقہ میں کامیابیوں کا سلسلہ جاری و ساری ہے۔ شام میں سفارتی سطح پر بھی بے پناہ پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے۔ خطے کے دو اہم ممالک ترکی اور شام، روس، ایران اور آذربائیجان کے تعاون سے سفارتی حل کی جانب گامزن ہیں۔ دہشت گردوں اور اپوزیشن کے مابین لیکر وضع کی جا رہی ہے۔ ایسی صورتحال میں محسوس ہوتا ہے کہ اب داعش نام کا یہ گروہ چند دنوں کا مہمان ہے۔ اس گروہ کو ملنے والی حمایت اور امداد کا سلسلہ بھی کسی حد تک ختم ہو چکا ہے۔ اس گروہ کی معاشی شہ رگ جو خام تیل کی ترسیل سے اس گروہ کو زندہ رکھے ہوئے تھی، اب کٹ چکی ہے۔

امید کی جا سکتی ہے کہ مزید چند ماہ کی کاوشوں سے اس گروہ کی باقیات کا مکمل طور پر خاتمہ ہو جائے گا یا یہ گروہ ٹوٹ کر فردی کارروائیوں تک محدود ہو جائے گا۔ اس بات پر بہت کچھ لکھا اور کہا گیا کہ یہ گروہ کیونکر اور کیسے وجود میں آیا اور کیسے اس گروہ کو اس اہم تزویراتی خطے میں یکے بعد دیگرے کامیابیاں ملیں کہ چند ہزار افراد پر مشتمل یہ گروہ خطے کے دو اہم ممالک کے ایک بڑے حصے پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہوا۔ بالیقین یہ کامیابیاں وسائل، تکنیکی معلومات، تزویراتی حکمت عملی اور خطے کی نگرانی پر مامور چند عالمی طاقتوں کی چشم پوشی کے بغیر حاصل کرنا ممکن نہ تھا۔ اس گروہ کو کامیاب کرنے اور اقتدار تک پہنچانے میں کس کس قوت کا کتنا اور کیسا کردار تھا، اس امر کو بھی فراموش نہیں کیا جانا چاہیے۔ آج جبکہ مشرق وسطی میں تشکیل دیا جانے والا منظر نامہ آخری مراحل میں ہے، مسلم دنیا کو اس سارے قضیے پر نہایت گہرا غور و خوض کرنے کی ضرورت ہے کہ کیونکر اور کس کی ایما پر امت مسلمہ کو اس قدر جانگاہ نقصانات سے دوچار کیا گیا، کیوں اور کیسے دو اہم ممالک کے چھے قیمتی برس کشت و خون کی نظر ہوئے۔ مالی و جانی وسائل جس سے ان دو ممالک کے عوام کو گزرنا پڑا کا شمار ممکن نہیں۔

ضرورت ہے کہ عالم اسلام کے سیاسی تجزیہ نگار اور ماہرین ان امور پر غور و فکر کریں۔ وجوہات، اسباب، علل، نتائج کا تجزیہ کریں، تاکہ آئندہ اسلامی دنیا کے ممالک کو اس طرح کے حادثات سے بچایا جا سکے۔ غور کرنے کی ضرورت ہے کہ کیسے ایک مسلمان قبیلہ دوسرے مسلمان قبیلے کے خلاف استعمال ہوا، اس خیانت میں کون کون ملوث رہا۔ آج وہ وقت ہے کہ ہم ان امور کا تحقیقی اور علمی انداز سے جائزہ لیں۔ مسلمانوں پر جو گزرنی تھی وہ گزر چکی۔ عقلمندی اس میں ہے کہ ان تمام امور کا نہایت گہرائی سے تجزیہ کیا جائے، تاکہ آئندہ مسلمانوں کو اس قسم کی مشکلات کا سامنا ہو تو ان سے نبرد آزما ہوا جا سکے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم نئے سرے سے چند دیگر ممالک کو دبائیاں پیچھے دھکیل کر اپنی بے بسی کا تماشہ کرتے رہیں۔ زندہ اقوام ہمیشہ اپنی غلطیوں کا تجزیہ کرتی ہیں، ان سے سیکھنے کی کوشش کرتی ہیں، یہی ان کی ترقی کا راز ہے۔ مسلمانوں کو بھی اپنی غلطیوں پر غور و فکر کی عادت ڈالنی ہوگی۔ میرا مخاطب کسی ملک کا سربراہ یا حاکم نہیں بلکہ وہ عوام، دانشور، لکھاری، محقق، طلاب اور سیاسی ماہرین ہیں، جو کسی بھی اٹھنے والی لہر کے تھپیڑوں پر بہنے لگتے ہیں۔ اگر ہم اپنے اقدامات پر غور و فکر کی عادت کو اپنا لیں تو ہماری آنے والی نسلیں بہت سے نادیدہ مسائل سے نکل سکتی ہیں اور دنیا کی دیگر ترقی یافتہ اقوام کی مانند ترقی کی منازل طے کر کے دین و دنیا کی سعادتیں سمیٹ سکتی ہیں۔

یہ بہت مناسب وقت ہے کہ ہم میں سے ہر گروہ اس قضیہ عراق و شام سے جڑی ہوئی قوتوں کے ساتھ اپنے وظیرے اور وابستگیوں پر غور و فکر کرے، جہاں جہاں ممکن ہو اس حوالے سے دانشور اور مفکرین کو سر جوڑ کر بٹھایا جائے، تاکہ وہ حالات و واقعات کا درست طریقے سے تجزیہ کریں اور یہ دیکھیں کہ ہم نے اس آپسی جنگ میں کیا حاصل کیا، کیا کھویا، نقصان کس کو ہوا، فائدہ کس نے اٹھایا۔ ہم میں سے کوئی بھی عقل کل نہیں، نہ ہی معصومیت کا دعوٰی رکھتا ہے، لہذا مناسب ہے کہ ہم اپنے امور پر غور و فکر کریں۔ ممکن ہے کہ ایسا کرنے سے ہم اپنے اندر موجود خیانت کاروں کو شناخت کر سکیں اور ہماری آئندہ نسلیں مستقبل میں پیش آنے والی کسی ایسی ہی آفت سے دوچار ہونے سے بچ سکیں۔ آج ضرورت ہے اس امر کی کہ اگر آپ داعش کو درست سمجھتے ہیں تو پھر ان کی کامیابیوں اور ناکامیوں کا تجزیہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی عالم اسلام کے لئے خدمات کا بھی جائزہ لیں۔ یہ تیری میری جنگ نہیں ہے بلکہ اسلام کے لئے اور اسلام کے خلاف جنگ ہے۔ اس میں فاتح اسلام اور زوال پذیر اسلامی قوتیں ہوں گی۔ ہمیں یقین ہے کہ دیگر ممالک بشمول پاکستان میں موجود تمام کی تمام مذہبی جماعتیں اور گروہ اسلام کو دوست رکھتے ہیں اور اس کو کسی قسم کا کوئی نقصان پہنچانے کے روادار نہیں ہیں، تاہم دیکھنے میں یہی آیا ہے کہ ہم اسلام سے دوستی کرتے کرتے اس دین مبین اور اس کے ماننے والوں کو نقصان پہنچا بیٹھتے ہیں۔ خداوند کریم ہم سب کو اپنے اعمال پر غور و فکر کرنے اور ان کی اصلاح کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین

(ولایت ٹائمز ڈاٹ کام)

> ضرورت ہے کہ عالم اسلام کے سیاسی تجزیہ نگار اور ماہرین غور و فکر کریں۔ وجوہات، اسباب، علل، نتائج کا تجزیہ کریں، تاکہ آئندہ اسلامی دنیا کے ممالک کو اس طرح کے حادثات سے بچایا جا سکے۔ غور کرنے کی ضرورت ہے کہ کیسے ایک مسلمان قبیلہ دوسرے مسلمان قبیلے کے خلاف استعمال ہوا، اس خیانت میں کون کون ملوث رہا۔ آج وہ وقت ہے کہ ہم ان امور کا تحقیقی اور علمی انداز سے جائزہ لیں۔ مسلمانوں پر جو گزرنی تھی وہ گزر چکی۔

ولایت ٹائمز

13مارچ، تا19مارچ 2017

نہ جانے کب یہ خونی کھیل بند ہوگا!

کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ اگر روئے زمین پر کہیں جنت ہے تو کشمیر ہے۔ وادی کشمیر بیشمار قدرتی وسائل، خوبصورتی اور ثقافت سے مالامال ہے اور جب بھی کوئی پہلی بار کشمیر کا دورہ کرتا ہے تو واپس نہ لوٹنے کا شوق بنالیتا ہے مگر سرحدوں کی لکیروں نے ہمیں ایک دوسرے سے جدا کر کے ہمارے وجود کو محدود بنا رکھا ہے۔ ایک لمبے عرصے سے جنت کہلانی والی وادی خون میں لت پت ہے اور کوئی پرسان حال نہیں۔ یہ وادی روز اول سے ہی بیرونی سازش کا شکار بنی ہوئی ہے۔ جب دنیا کے کسی بھی خطے پر نظر ڈالی پڑتی ہے تو ظلم کے سوا کچھ نظر نہیں آتا ہے چاہیے وہ شام ہو، یمن ہو، فلسطین ہو، برما ہو بحرین ہو، افغانستان ہو، عراق ہو، پاکستان ہو یا کشمیر وغیرہ۔ آولادآدم ایک دوسرے سے کٹ گئے ہیں اور نہ ہی ہم ایک دوسری کی خبر لیتے ہیں۔ کشمیر بھی دنیا سے اس قدر جدا ہوا کہ دور دور کشمیریوں کی صدائیں نالاں نہیں پہنچتی۔ یہاں امن کے نام پر قتل وغارت گری کا بازار گرم ہے، علم ودانش کو مفادات کیلئے بیچا جاتا ہے، اتحاد کے بجائے تفرقہ سکھایا جاتا ہے، پتھر اٹھانے پر گولیاں و پیلٹ چلائے جاتے ہیں، لیڈران قوم کو روشنی دکھانے کے بجائے چراغوں کو بجھانے میں آگے آگے نظر آتے ہیں، قدرتی وسائل کے تحفظ کے بجائے چور بازاری کی منڈی لگائی جاتی ہے، ثقافت کی تشہیر کے بجائے مغربی ثقافت کو عام کیا جاتا ہے، ترقی کے نام پر پسماندگی سکھائی جاتی ہے، جوانوں کے ہاتھوں میں قلم کے بجائے بندوق تھمائی جاتی ہے۔ قوم کو بیدار کرنے کے بجائے ہڑتالوں کی عادت سے سلایا جاتا ہے۔ غریب کو مزید غریب بنا کر امیر، امیر ترین بن رہا ہے خیر بہت کچھ ہوتا ہے جسے یہاں بیان کرنے کی گنجائش نہیں۔ یہ ظلم، استحصال اور جبر ہابیل وقابیل کے زمانے سے شروع ہوا اور مظلوم ظالم کے مقابل سامنے آیا۔ ہم سے پہلے قوموں نے انبیاء کو قتل کیا اور امت نے پیغمبر آخرالزمان (ص) کی اہلبیتؑ کو بھی نہ بخش دیا، ظلم کے تمام ریکارڈ توڑ کر تاریخ اسلام کے صفحات کو خونی کردیا۔ ہر بنی نوع انسان کا عقیدہ یہ ہے کہ ایک منجی آئیں گے اور دنیا عدل وانصاف سے پُر ہوگی، ظالم کے ظلم کا خاتمہ ہوگا اور مظلوم کو اس کا حق ملے گا، امیر وغریب میں فرق مٹ جائیگا اور حضرت بھی کو ہدایت کی طرف دعوت دیکر ایک خالص معاشرہ کی بنیاد ڈالیں گے۔ ہر یک آپ جناب کا منتظر ہے گویا مسلمان ہو یا غیر مسلمان۔ وہ بھی ہماری آمادگی کیلئے انتظار کی گھڑیاں گزار رہے ہیں۔ ہم سے زیادہ اس ستم وجبر سے انہیں تکلیف پہنچتی ہوگی۔ خیر خدا ہی بہتر جانتا ہے کب آپ جناب کو اجازت ملے گی پردہ ہٹانے کی۔ ان کی غیر موجودگی میں اس دور کے علمائے دین، لیڈران، قلمکاروں، اساتید، دانشوروں اور سماج سے جڑے ہر فرد پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے ظلم کو مٹانے انسانیت کے دفاع کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ باطل کیخلاف حق کی صدیوں پرانی شروع کی گئی تحریک کو آگے لیجائیں۔ اس قوم کی کامیابی یقینی ہے جس کی تحریک منافقت، مفادات، اور ڈکٹیشن سے پاک ہو اور رہبران کسی کا ایجنٹ بننے کے بجائے اپنی قوم کا ایجنٹ بن کر مضبوط لائحہ عمل مرتب دیکر قوم کی ترجمانی کرتے ہیں اور ملت کا ہر فرد اپنی ذمہ داریوں کا احساس بھی جان لیتا ہے۔

مدیر

بندوق اور تشدد لا حاصل عمل

گزشتہ تین دہائیوں سے صرف اور صرف قبرستانوں نے ہی ترقی کی جبکہ جامع ترقی کیلئے پُرامن ماحول ناگزیر، بات چیت لازم ملزوم: محبوبہ مفتی

سرینگر/ بندوق اور تشدد کو لا حاصل عمل قرار دیتے ہوئے ریاست کی خاتون وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے دعویٰ کیا ہے کہ گزشتہ 3 ماہ کے دوران ایک درجن سے زائد کشمیری جنگجو جوانوں نے ہتھیار اٹھانے کا راستہ ترک کر کے امن کی راہ اختیار کی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں گزشتہ تین دہائیوں سے صرف اور صرف قبرستانوں نے ہی ترقی کی جبکہ جامع ترقی کیلئے پُرامن ماحول ناگزیر اور مسائل کے حل کیلئے بات چیت کے سوا کوئی متبادل نہیں۔ "ولایت ٹائمز" نے نقل کیا ہے کہ کشمیر نیوز سروس کے مطابق پی ڈی پی یوتھ کارکنان کا ایک کنوشن منگلوار کو پارٹی سرپرست محبوبہ مفتی کی سرکاری رہائش گاہ واقع گپکار روڑ پر منعقد ہوا۔ اس منعقدہ کنوشن سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے کہا کہ تشدد سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہر مسئلہ کا حل بات چیت میں ہی مضمر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر مذاکرات کے میز پر بیٹھ کر مسائل پر غور وخوض کیا جائے تو مسائل کی یکسوئی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ذہنوں میں جو مسئلہ ہے اس کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے والد مرحوم (مفتی محمد سعید) کی طرح بندوق کے استعمال کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ گولیاں اور گرینائیڈس کا استعمال سے مسائل کو ہرگز حل نہیں کیا جاسکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ بندوق سے کچھ نہیں بدلا جاسکتا ہے اس کیلئے بات چیت کے سوا کوئی دوسرا راستہ ہی نہیں ہے۔ کشمیری نوجوانوں کی جانب سے جنگجویت کی راہ اختیار کرنے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ بندوق اور تشدد لا حاصل عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ تین دہائیوں کے دوران وادی کشمیر میں بندوق اور تشدد سے صرف اور صرف قبرستان آباد ہوئے۔ انہوں نے کہا کشمیر میں اگر کسی ایک چیز نے جامع ترقی کی تو وہ قبرستان ہے، یہاں صرف قبرستانوں نے ترقی، ہر طرف قبرستان آباد ہو رہے ہیں۔ ریاست کی خاتون وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے دعویٰ کیا ہے کہ گزشتہ 3 ماہ کے دوران ایک درجن سے زائد کشمیری جنگجو نوجوانوں نے ہتھیار اٹھانے کا راستہ ترک کر کے امن کی راہ اختیار کی۔ انہوں نے کہا "گھر لوٹنے والے نوجوانوں نے سرنڈر نہیں کیا، بلکہ اچھی راہ کا انتخاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کا راستہ تباہی اور انسانی جانوں کے اتلاف کی طرف جاتا ہے، جبکہ امن کا راستہ ترقی اور خوشحالی کی جانب جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کشمیری نوجوانوں کو تشدد کا راستہ ترک کر کے اپنے مستقبل کو سنوارنے کیلئے امن اور خوشحالی کا راستہ اختیار کرنا چاہئے۔ ان کا کہنا تھا کہ جو کشمیری نوجوان گمراہ راہ پر چل پڑے ہیں، انہیں اپنا مستقبل پرامن طور پر سنوارنے کا پورا پورا موقع دیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ گمراہ ہوئے نوجوان سرنڈر نہیں بلکہ گھر واپسی کریں گے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ انہوں نے سیکورٹی ایجنسیوں کو یونیفائڈ کمانڈ کی میٹنگ میں یہ واضح ہدایت دی ہے کہ وہ ان کشمیری ملی ٹنٹوں کو واپس آنے کا پورا پورا موقع دیں جن کے خلاف کوئی کیس درج نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اپنی غلطی کا احساس کرنا یا ہونا غلطی نہیں کہلائی جاتی ہے بلکہ یہ سچائی اور کامیابی کی طرف ایک قدم اٹھانے کے مترادف ہے۔

پاکستان زیر انتظام کشمیر: ملازمت میں ترقی نماز کی ادائیگی سے مشروط

پاکستان کے زیر انتظام کشمیر کی سپریم کورٹ کے نئے چیف جسٹس چوہدری ابراہیم ضیا نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے ملازمین کی ترقی کے لیے کارکردگی کے علاوہ پابندی کے ساتھ نماز کی ادائیگی سے مشروط ہوگی۔ بعدازاں سپریم کورٹ کے ملازمین کی جانب سے ان کے اعزاز میں ایک تقریب منعقد کی گی۔ صحافی اورنگزیب جرال کے مطابق پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ مظفرآباد کی جانب سے جاری کردہ تحریری بیان میں درج ہے کہ چیف جسٹس ابراہیم ضیا کا کہنا تھا کہ 'آج کے بعد سپریم کورٹ میں تعینات ہر کوئی آفیسر واہلکار نماز کا پابند ہوگا۔ سالانہ ترقی نماز کی باقاعدگی سے مشروط ہوگی۔ دو گروپ بنائیں ایک گروپ کی امامت خود کرواؤں گا جبکہ دوسرے گروپ کی امامت امام مسجد کروائیں گے۔' چیف جسٹس چوہدری ابراہیم ضیا کا یہ بھی کہنا تھا کہ خفیہ طور پر چیک بھی کیا جائے گا کہ کون ملازم نماز کی پابندی نہیں کرتا۔ انھوں نے کہا کہ 'سرکاری ملازمین اپنے فرائض منصبی پوری محنت، دیانت، خلوص نیت، لگن اور ذاتی پسند ناپسند سے بالاتر ہوکر سر انجام دیں علاقائی، لسانی اور گروہی تعصبات سے بالاتر ہوکر ملت اسلامیہ کے فرد کی حیثیت سے اپنے فرائض کی بجا آوری یقینی بنائیں۔' چیف جسٹس ابراہیم ضیا کی جانب سے سپریم کورٹ کے ملازمین کی ترقی کارکردگی کے علاوہ نماز کے ساتھ مشروط کرنے پر پاکستان کے زیر انتظام کشمیر کے عام لوگوں کی رائے بھی تقسیم ہے۔ مظفرآباد سنول بار کے سابق سیکرٹری جنرل ناصر احمد ایڈوکیٹ نے اس بیان پر اپنے اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 'ہمارے عقیدے کے مطابق نماز فرض ہے اگر کوئی ملازم نماز جیسے فرض کو ادا کرنے میں کوتاہی کرتا ہو تو ممکن نہیں کہ وہ ملازم فرائض منصبی بھی درست انداز میں ادا کرے۔' ان کا کہنا تھا کہ اگر چیف جسٹس نے ملازمین کو فرض پر عمل کرنے کو کہا ہے تو اس میں کوئی عار نہیں کیونکہ بحیثیت مسلمان ہم اس سے انکار نہیں کر سکتے۔ شعبہ صحافت سے تعلق رکھنے والے امیر الدین مغل کا کہنا ہے 'نماز ہر مسلمان پر فرض ہے لیکن ملازم کی ترقی کارکردگی اور ایمانداری سے مشروط ہونی چاہیے۔' انھوں نے کہا کہ 'سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کوئی ملازم نماز پڑھے مگر وہ اپنے فرائض منصبی دیانتداری سے ادا نہ کرے تو کیا وہ ترقی کا مستحق ہوگا۔' پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں پہلی مرتبہ کسی بھی سرکاری ادارے کے سربراہ نے اس طرح کے احکامات جاری کیے ہیں جس میں سرکاری ملازم کی ترقی کے لیے کارکردگی کے ساتھ ساتھ نماز کی پابندی سے ادائیگی کو بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔

صیہونی طاقتیں عرب وافریقی ممالک میں قتل وغارت گری اور بربادی کیلئے ذمہ دار

پاکستان، افغانستان اور ایران کو آپسی اختلافات دور کر کے دہشتگردی کیخلاف مشترکہ محاذ بنانے کا سید علی گیلانی کا مشورہ

سرینگر/ بزرگ کشمیری رہنما و حریت کانفرنس (گ) کے چیئرمین سید علی گیلانی نے پاکستان کو درپیش سرحد پار دہشت گردی اور پاک افغان سرحد کی طرف سے ہو رہے دہشت گردانہ حملوں پر اپنی گہری تشویش اور فکرمندی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کئی مسلم دشمن ممالک ایک مشترکہ منصوبے کے تحت پاکستان کو کمزور اور غیر مستحکم بنانا چاہتے ہیں اور اس صورتحال کا سب سے زیادہ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اس مقصد کے لیے افغانستان کی سرزمین ایک لانچنگ پیڈ کے طور استعمال ہو رہی ہے۔ ''ولایت ٹائمز'' کو موصولہ بیان میں انہوں نے کہا کہ مغربی اور صیہونی طاقتوں کی سازش سے پہلے ہی کئی عرب اور افریقی مسلم ممالک میں قتل وغارت گری اور بربادی کی آگ بھڑک رہی ہے اور اب برادرکشی کی یہ صورتحال یہاں بھی پیدا کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ سید علی گیلانی نے افغان سرحد سے قبائلی علاقے مہمند ایجنسی میں تین چوکیوں پر ہونے والے حملوں میں ہوئے جانی نقصان پر اپنے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم کسی بھی انسان (چاہے اس کا تعلق کسی بھی مذہب اور کسی بھی ملک سے ہو) کے مرنے سے غم زدہ اور رنجیدہ ہو جاتے ہیں اور جب یہ مرنے والے دونوں طرف سے ایک ہی امت کے افراد ہوں تو یہ ہمارے لیے انتہائی تکلیف دہ اور ناقابل برداشت صورتحال ہوتی ہے اور ہم اس پر خون کے آنسو بہاتے ہیں۔ بیان کے مطابق کشمیر کے اسلام پسند راہنما نے پاکستان، افغانستان اور ایران کی حکومتوں سے دردمندانہ اپیل کی کہ وہ آپس کے اختلافات اور غلط فہمیوں کو دور کر کے ایک مشترکہ محاذ بنانے کی کوشش کریں اور ان قوتوں کا مل کر مقابلہ کرنے کی سوچیں، جو پوری مسلم امہ کا خاتمہ چاہتی ہیں اور اس مقصد کے لیے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ لڑا کر کمزور بنانا چاہتی ہیں۔ گیلانی صاحب نے کہا کہ پوری مسلم دنیا میں پاکستان کی جو اہمیت اور افادیت ہے، وہ اپنی جگہ مسلم ہے اور یہ ملک مسلمانوں کے لیے ہر حیثیت سے ایک قلعہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ایٹمی قوت بننے کے بعد تمام مسلم دشمن قوتوں کی نیندیں حرام ہوگئی ہیں اور وہ اس ملک کو ہر ممکن

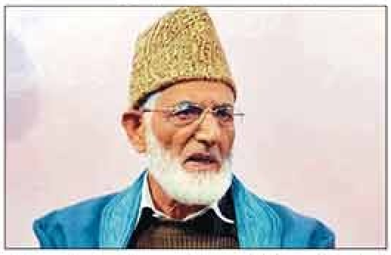

طریقے سے کمزور اور غیر مستحکم بنانا چاہتی ہیں۔ اس مقصد کے لیے جہاں مغربی طاقتوں نے اس خطے کو سازشوں کا اڈہ بنایا ہے، وہاں بھارت بھی تمام تر ذرائع کام میں لیکر اس ملک میں افراتفری اور بے چینی پھیلانے کے درپے ہے۔ گیلانی صاحب نے کہا کہ اس ساری صورتحال کا افسوسناک پہلو یہ ہے کہ پاکستان کے خلاف رچائی جارہی سازشوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے افغانستان کی سرزمین بھی استعمال ہو رہی ہے۔ سویت روس نے افغانستان کو ہڑپنے کے لیے حملہ کیا تو پاکستان نے اپنے ملک کو داؤ پر لگا کر اپنے افغان بھائیوں کی مدد کی۔ 40 لاکھ کے لگ بھگ افغانی باشندوں نے ہجرت کر کے پاکستان میں پناہ لی تو اس ملک نے ہر طرح سے ان کا خیال کیا اور یقینی طور انصار کا کردار ادا کیا۔ کشمیری راہنما نے کہا کہ پاکستان کو اندرونی محاذ پر آج جتنے بھی پیچیدہ مسائل درپیش ہیں، ان کا ایک بڑا محرک افغان جہاد بنا ہے اور اسی کی وجہ سے یہاں کئی جرائم پیشہ اور دہشت گرد گروہوں کو پنپنے کا موقع مل گیا ہے۔ گیلانی صاحب نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان نے افغانستان کی سویت روس سے آزادی کے لیے جو قربانی دی ہے، اس کا جواب قطعاً بھی یہ نہیں ہو سکتا کہ افغان سرزمین کو اس ملک کے خلاف استعمال کیا جائے اور یہاں سے دہشت گرد آکر پاکستان میں کارروائیاں کریں۔ افغان حکومت کی یہ اخلاقی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اس صورتحال پر قابو پانے کے لیے سنجیدہ کوشش بروئے کار لائے اور دہشت گردوں کا قلع قمع کرنے کے لیے پاکستان کے ساتھ تعاون کرے۔ کشمیری راہنما نے پاکستانی حکومت سے بھی اپیل کی کہ وہ دہشت گردی کے ناسور کو ختم کرنے کے لیے ان محرکات پر توجہ مرکوز کریں، جو بیرونی دشمن کو اندر سے تقویت پہنچانے کی باعث بن رہی ہیں۔ انہوں نے ان کٹھ ملاؤں اور نیم خواندہ مولویوں پر لگام کسنے کا مشورہ دیا، جو مسلمانوں کے درمیان میں تفرقوں کے بیج بو رہے ہیں اور مسلکی اختلافات کو ہوا دیکر اس امت کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کا کار بد انجام دے رہے ہیں۔ گیلانی صاحب نے کہا کہ اس سلسلے میں نظریاتی دینی تنظیموں پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس کار خیر میں حکومتی اداروں کا ہاتھ بٹائیں اور عوام تک دین کی اصل تعبیر پہنچانے کے لیے اپنی دعوتی سرگرمیوں میں سرعت پیدا کریں۔

کشمیر، فلسطین تنازعات حل کئے بغیر امن ممکن نہیں/ صدر پاکستان زیرانتظام کشمیر

سرینگر/ پاکستانی زیرانتظام کشمیر کے صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ کشمیر اور فلسطین کے تنازعات پرامن اور جمہوری انداز میں حل کئے بغیر جنوبی ایشیاء اور مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن کا قیام ممکن نہیں، فلسطینیوں پر جب بھی ظلم ہوا اہل پاکستان ان کا دکھ درد محسوس کرتے ہیں، فلسطین اور کشمیر کے مسائل یکساں نوعیت کے ہیں۔ پاکستانی زیرانتظام کشمیر کے صدر

سردار مسعود خان نے کہا کہ عرب ممالک کی حکومتیں اور شہری مسئلہ کشمیر اور مقبوضہ کشمیر میں ہونے والے مظالم سے آگاہ نہیں، عرب میڈیا میں بھی کشمیر کے حوالے سے بھارتی نکتہ نظر شائع ہوتا ہے۔ صدر آزاد کشمیر نے اردن کے مورخ کا شکریہ ادا کیا کہ وہ کشمیر کے حالات کا بغور جائزہ لینے اور عربی زبان میں کتاب مرتب کرنے کے لئے خود یہاں آئے ہیں۔

بہارِ کشمیر کے نام سے گل لالہ فیسٹول یکم اپریل سے منعقد ہوگا

جموں/ سیاحت اور پھولبانی کے سیکرٹری فاروق احمد شاہ نے کہا کہ گل لالہ فیسٹول اس سال کے بہار کشمیر کا ایک حصہ ہوگا جو ایشیا کے سب سے بڑے گل لالہ باغ میں منعقد ہوگا جہاں 46 اقسام کے 20 لاکھ سے زائد گل لالہ اُگائے گئے ہیں۔ یہ باغ سرینگر کے زبروان پہاڑی سلسلے کے دامن میں واقع ہے۔ سیکرٹری موصوف نے کہا کہ یہ میلہ 14 روز تک جاری رہے اور اس دوران وادی کی دستکاری مصنوعات اور پکوانوں پر سٹال لگائے جائیں گے۔ فاروق احمد شاہ نے مزید کہا کہ اس میلے کے حاشیہ پر ایک عالمی مشاعرے کا انعقاد کیا جائے گا جس میں اُردو کے معروف شعراء شرکت کریں گے اور یہ ایک مشاعرہ اپنی نوعیت کا پہلا مشاعرہ ہوگا۔ ناظم پھولبانی کشمیر ایم ایچ میر، ناظم سیاحت کشمیر محمود احمد شاہ اور ڈپٹی ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر ظہور پیرزادہ بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔

اتحاد طاقت اور قربانیاں آزادی کی ضمانت: لشکر طیبہ

سرینگر/ چیف لشکر طیبہ محمود شاہ نے اتفاق و اتحاد کو طاقت اور قربانیوں کو آزادی کی ضمانت قرار دیتے ہوئے کہا کہ شہداء کا راستہ ہمارا راستہ اسی پر چل کر آزادی حاصل ہوگی اس کے علاوہ کوئی آپشن قابل قبول نہیں ہوگا۔ ''ولایت ٹائمز'' نے نقل کیا ہے کہ ترجمان لشکر طیبہ ڈاکٹر عبداللہ غزنوی کی جانب سے کے این ایس کو موصولہ تحریری بیان کے مطابق چیف لشکر طیبہ محمود شاہ نے نیو اپلوامہ کی عوام کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ حریت پسند عوام اور مجاہدین کے درمیان اس اتحاد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچنے دیں گے۔ بیان کے مطابق اپنے خون سے تحریک آزادی کے چراغ کو جلا بخشیں گے، جب تک عوام میدان میں کھڑے ہیں مجاہدین قابض افواج پر کار وار کرتے رہیں گے۔ مجاہدین کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے جو کردار عوام ادا کر رہے ہیں اور جو تکالیف اٹھا رہے ہیں ہم انہیں سلام پیش کرتے ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ اس تحریک کو منطقی انجام تک لے جانے کے لیے ہر قسم کی قربانی دیں گے۔ اور جو کوئی بھی اس پر سودا بازی کرے گا یا اس تحریک کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کرے گا وہ کوئی بھی ہو کسی سطح پر بھی ہو اسے معاف نہیں کیا جائے گا۔

ایام فاطمیہ (س) کی مناسبت سے دندوسہ بڈگام میں مجلس عزا منعقد

وادی کشمیر میں جاری شہری ہلاکتیں قابل افسوس، شہداء کا خون ضرور رنگ لائے گا: آغا سید حسن

سرینگر/ انجمن شرعی شیعیان جموں وکشمیر کے اہتمام سے ایام فاطمیہ (س) کی مجالس کا سلسلہ جاری ہے۔ اس مناسبت سے تنظیم کے اہتمام سے دندوسہ بڈگام کشمیر میں مجلس عزا کا انعقاد کیا گیا۔ خاتون جنت (س) کی شہادت سے جڑے واقعات اور مصائب کے حوالے سے مرکزی ذاکرین نے مرثیہ خوانی کی اور عقیدت مندوں نے اشک ہائے عقیدت نذر کئے۔ موصولہ بیان میں سینئر حریت رہنما و انجمن شرعی شیعیان کے سربراہ آغا سید حسن الموسوی الصفوی نے عقیدت مندوں سے خطاب کرتے ہوئے جناب فاطمۃ الزہرا کی شان وعظمت اور سیرت طیبہ بیان کی۔ اس موقعہ پر انہوں نے وادی کشمیر میں جاری خونین واقعات اور فورسز وعساکر کے درمیان تصادم آرائیوں میں شہری ہلاکتوں کے لاامتناعی سلسلہ کو تنازعہ کشمیر سے متعلق بھارت کی غیر حقیقت پسندانہ روش اور مذاکراتی عمل کی اہمیت سے انکار کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ شہدائے کشمیر کا لہو ضرور رنگ لائے گا۔ انہوں نے کہا کہ فورسز کو انسانیت کش ہتھیاروں سے لیس کرنے سے تحریک کے ساتھ عوام کی وابستگی متزلزل نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے کہا کہ مذاکراتی عمل کی اہمیت سے بھارت کا دوٹوک انکار متکبرانہ سوچ واپروچ کا آئینہ دار ہے۔ آغا سید حسن نے امریکی ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے کئی اسلامی ممالک کے شہریوں پر امریکہ میں داخلے پر قدغن کو اسلام دشمنی کا واضح ثبوت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے نام پر ٹرمپ انتظامیہ نے اُن ہی اسلامی ممالک پر سفری پابندیاں عائد کی جو ممالک دہشتگردی کے سب سے زیادہ شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کا یہ فیصلہ دراصل اسرائیل کی خوشنودی کیلئے کیا گیا ہے، کیونکہ جن اسلامی ممالک پر سفری پابندیاں عائد کی گئی وہ ممالک خطے میں امریکہ کی نظر میں اسرائیلی عزائم کیلئے سد راہ ہے۔

ڈونلڈ ٹرنپ کی پالسی پورے عالم کیلئے پریشان کن/امیر جماعت اسلامی

اسلام آباد/امیر جماعت اسلامی پاکستان کا کہنا تھا کہ ٹرمپ اب امریکہ جیسے بڑے ملک کے صدر ہیں، اس لئے انہیں اپنی پالیسیوں اور رویے دونوں کو بدلنا ہوگا۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی پاکستان سراج الحق نے کہا ہے کہ ٹرمپ کی پالیسیوں سے خود امریکی عوام پریشان ہیں اور یہ پالیسیاں امریکہ کو تنہا کردیں گی۔ امریکی صدر کو اپنی پالیسیوں پر نظرثانی اور مسلمانوں کے خلاف تنگ نظری کا رویہ ختم کرنا ہوگا۔ انتخابات سے پہلے بھی وہ مسلمانوں کے خلاف ریمارکس دیتے رہے ہیں۔ حلف کے بعد سے ٹرمپ مسلمانوں کے خلاف ایسے معاندانہ اقدامات کر رہے ہیں جنہیں اس کے اپنے لوگ بھی ناپسند کر رہے ہیں۔ امریکہ میں روزانہ ہزاروں لوگ سڑکوں پر نکل کر ٹرمپ کے خلاف احتجاج کرتے ہیں۔ ساری انسانیت اللہ کا کنبہ ہے۔ ہر انسانیت کا احترام سب پر واجب ہے۔ سینیٹر سراج الحق نے کہا کہ میڈیا آج دنیا بھر میں ہونے والے واقعات رپورٹ کر رہا ہے۔ امریکی صدر کا مسلمانوں کے بارے میں تضحیک آمیز رویہ کسی سے چھپا ہوا نہیں۔ مذہب اور رنگ و نسل کی بنا پر کسی سے نفرت کی اجازت دنیا کا کوئی قانون بھی نہیں دیتا۔

بیت المقدس میں امریکی سفارت خانے کے لئے جگہ کا تعین

غزہ/امریکی کانگریس کے وفد نے اپنے دورہ مقبوضہ فلسطین میں مقبوضہ بیت المقدس میں امریکی سفارت خانے کے لئے نئی جگہ کا انتخاب کیا ہے۔ امریکی کانگریس میں ریاست فلوریڈا کے رکن اور مقبوضہ فلسطین کا دورہ کرنے والے امریکی کانگریس کے وفد کے سربراہ ران دوسانٹس نے کہا ہے کہ ممکنہ طور پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ، امریکی سفارت خانے کی بیت المقدس منتقلی کا اقدام کریں گے اس لئے کہ یہ مسئلہ بہت سے امریکیوں اور اسرائیلیوں کیلئے ہیجان انگیز ہے۔ انھوں نے صیہونی وزارت خارجہ کے حکام سے گفتگو میں تاکید کے ساتھ کہا کہ ٹرمپ ایسی پوزیشن میں ہیں انھیں یا تو اپنے انتخابی وعدوں پر عمل کرنا ہوگا یا پھر اس اقدام کی منسوخی کا فرمان جاری کرنا ہوگا تاہم ٹرمپ کے بارے میں وہ خود جو شناخت رکھتے ہیں اس کے مطابق وہ سمجھتے ہیں کہ ٹرمپ امریکی سفارت خانے کی بیت المقدس منتقلی کے حکم کا ہی اعلان کریں گے۔ واضح رہے کہ صدارتی انتخابات کی مہم کے دوران ٹرمپ نے اس بات کا وعدہ کیا تھا کہ وہ اگر صدر بن گئے تو امریکی سفارت خانہ تل ابیب سے بیت المقدس منتقل کردیں گے۔ ان کے اس اعلان پر فلسطینیوں اور عالمی رائے عامہ نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔

وہابیت نے دنیا بھر میں فتنہ انگیزی کے بیج بوئے ہیں/لبنانی اہلسنت عالم دین

بیروت/لبنان کے ایک معروف اہلسنت عالم دین نے کہا ہے کہ وہابیت نے دنیا بھر میں فتنہ انگیزی کے بیج بوئے ہیں۔ ''مقاومتی محور کی کامیابی اور اعتدال پسند اسلام'' کے عنوان سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ممتاز لبنانی اہلسنت عالم دین ''شیخ ماہر حمود'' نے کہا ہے کہ وہابیت نے دنیا بھر میں فتنہ انگیزی کے بیج بوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہابیت کے پیروکار تکفیری دہشتگردوں نے پوری دنیا میں خون کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تکفیری دہشتگرد گروہ دنیا میں بے گناہ لوگوں کے قتل عام جیسی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ موصوف اہلسنت عالم دین نے لبنان کے سیدہ شہر میں قائم عین الحلوا فلسطینی کیمپ کی موجودہ صورتحال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ابھی ایسا نہیں دکھ رہا ہے کہ اس کیمپ کو تباہ کرنے کیلئے عالمی سازش کا نفاذ کیا جا رہا ہے جیسا کہ نہر البرید اور یرموک مہاجرین کیمپ کو تباہ کرنے کی سازش کی گئی۔ انہوں نے تمام حملہ آوروں کے احتساب کا مطالبہ کیا تا کہ

اسرائیل کی نابودی کی الٹی گنتی گننے کے لیے ویب سائٹ کا افتتاح

تہران/اسرائیل کی بربادی سے متعلق الٹی گنتی کے آغاز کیلئے ''countdown2040.com'' کے نام سے ویب سائٹ کا افتتاح کیا گیا ہے۔ تسنیم نیوز کی رپورٹ کے مطابق، عربی، انگلش اور عبری زبانوں پر مشتمل ویب سائٹ کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا ہے جس میں اسرائیلی نابودی کی الٹی گنتی شروع کی جائے گی۔ ایران میں امام صادق علیہ السلام یونیورسٹی کے شہید صدر ہال میں اسرائیلی نابودی کے روز شمار ویب سائٹ countdown2040.com کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ واضح رہے کہ رہبر معظم سید علی خامنہ ای نے اپنی ایک تقریر میں آئندہ 25 سالوں کے دوران اسرائیل کے برباد ہونے کی پیشگوئی کی تھی جس کے تحت اس ویب سائٹ کا افتتاح کیا گیا ہے۔ ویب سائٹ کے ایک اہلکار کا کہنا ہے کہ ہمارا مقصد اسرائیل کی بربادی کی الٹی گنتی کرنا ہے کیونکہ اسرائیل کے نابود ہونے کے دن قریب آگئے ہیں۔ ویب سائٹ کے ذریعے غاصب اسرائیلی فوج کی ظلم و ستم کو دنیا تک پہنچایا جائے گا۔

امت مسلمہ کی کامیابی کا محور فقط حب اہلبیتؑ ہے/پاکستانی اہلسنت اسکالر

اسلام آباد/پاکستان کے معروف اہلسنت مذہبی اسکالر نے کہا ہے کہ امت مسلمہ کی کامیابی و ترقی کا محور حب اہلبیت ہے۔ حسینی کانفرنس میں حب اہل بیت علیہم السلام کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے معروف مذہبی اسکالر ''علامہ پیر سید اظہار بخاری'' نے کہا کہ امت مسلمہ کی کامیابی و ترقی کا محور محبت اہل بیت علیہم السلام ہے۔ انہوں نے کہا کہ حب رسول، حب اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں بڑھ جانا اختلاف نہیں اخوت کہلاتا ہے کیونکہ محبت اہل بیت علیہم السلام کے بغیر ہماری زندگی بے جان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سیرت اہل بیت علیہم السلام سے رخ موڑ کر مادی ترقی سے دل لگایا تو اللہ تعالی نے بھی آسمانی فرشتوں کو روک لیا۔ معروف اہلسنت عالم دین نے کہا کہ محبت رسول و اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہٹ کر ہم نفرت کی منڈیاں کھولنے والے فرقہ پرستوں میں اسلام تلاش کرنے لگ گئے کیونکہ ہمیں بیٹھے بیٹھایا دین مل گیا اس لیے ہمارے دلوں میں دین کی قدر نہیں جبکہ دین اسلام کی قدر حضرت علی علیہ السلام سے میدان کربلا تک اسوہ اہل بیت علیہم السلام کے کردار میں نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیاسا حسین علیہ السلام ہو کے فصل اسلام اگاتے ہیں اور ہم خون بہا کر نسل مسلم برباد کرتے ہیں۔ پیر سید اظہار بخاری نے کہا کہ ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے سادات خاندان کو متحد ہونا ہوگا، خاندان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لڑی میں پروئے ہوئے سادات اپنے نانا کے مشن کو پھیلانے کیلئے میدان عمل میں آئیں کیونکہ ملک ایک بار پھر سادات خاندان سے بقا کی قربانی مانگ رہا ہے۔

اسلام کا دہشتگردی سے کوئی تعلق نہیں ہے/افغانستان کی قومی سلامتی کونسل کے مشیر

کابل/افغانستان کی قومی سلامتی کونسل کے مشیر نے کہا ہے کہ اسلام کا دہشتگردی سے کوئی تعلق نہیں ہے جبکہ مسلمان خود دہشتگردی کے شکار ہیں۔ ''نیوز نور'' کی رپورٹ کے مطابق ہندوستان کے دارالخلافہ نئی دہلی میں ''امن و امان'' کے موضوع پر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے افغانستان کی قومی سلامتی کونسل کے مشیر ''حنیف اتمر'' نے کہا کہ اسلام کا دہشتگردی کے ساتھ جوڑنا بہت بڑی غلطی ہے کیونکہ مسلمان خود دہشتگردی کے شکار ہیں اور اس کیلئے مسلمانوں نے قربانیاں بھی دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان میں بہت زیادہ تعداد میں دہشتگرد موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ 14 مہینوں کے دوران صرف افغانستان میں 10500 افراد دہشتگردی کی وجہ سے جاں بحق ہوئے ہیں اور ہر روز تقریبا 28 افراد دہشتگردی کی بھینٹ چڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کا دہشتگردی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ہندوستان کے وزیر دفاع نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ کا آغاز ایشیا سے ہونا چاہیے کیونکہ ایشیا دہشتگردی سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔

نومسلم جاپانی ''شین گایمون'' کا اسلام قبول کرنے کا واقعہ

ٹوکیو/جاپان کے نومسلم نے امریکہ کی ریاست یوٹا کے شہر موگان کی مسجد میں منعقدہ نشست میں مسجد کے سکون کو حیرت انگیز قرار دیا۔ ''ابنا'' کی رپورٹ کے مطابق امریکہ کی ریاست یوٹا کے شہر موگان کی مسجد میں فری ڈسکشن نشست منعقد کی گئی جسمیں درجنوں جوان شریک تھے۔ نشست سے خطاب میں نومسلم جاپانی ''شین گایمون'' نے اسلام قبول کرنے کا واقعہ بیان کیا۔ انکا کہنا تھا کہ جب میں نے موگان کی مسجد میں قدم رکھا تو سب سے پہلی چیز جو محسوس کی وہ مسجد کا سکون تھا۔ گایمون کا کہنا ہے کہ جوتے اتارنے کی وجہ سے مسجد میں قدم رکھنے کی آواز تک نہیں آتی اور انسان کو عجیب سا سکون ملتا ہے۔ انہوں نے اسلام قبول کرنے کے حوالے سے کہا کہ خدا کے مہربان اور بخشنے کے گہرے مفہوم نے مجھ پر بڑا اثر کیا اور میرے افکار اور خیال بدل ڈالا۔ ایک گھنٹے کی نشست میں لوگوں نے اسلام، حجاب اور نماز کے بارے میں سوالات پوچھے جنکے تشفی بخش جوابات دیئے گئے۔ موگان اسلامی مرکز کے ڈائریکٹ ''مبارک یوکاشات'' نے قرآن کی تلاوت کی اور شکر کے موضوع پر خطاب کیا۔ انکا کہنا تھا کہ جب ہم نماز پڑھتے ہیں اور خدا سے روبرو گفتگو کرتے ہیں تو ایک خاص توجہ اور یکسوئی ملنے کی وجہ سے ہمیں سکون ملتا ہے۔ فری ڈسکشن کو دوسری نشست بیس مارچ کو مسجد موگان میں منعقد ہوگی۔

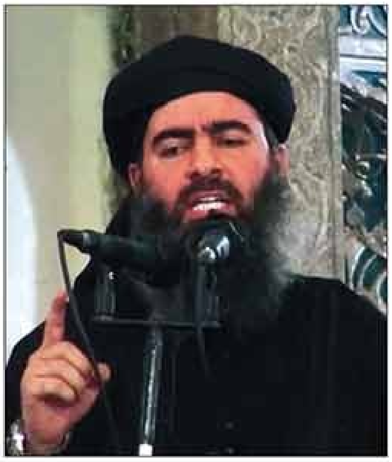

خلیفہ البغدادی کا خطبہ فرار اور آئندہ کا منظر نامہ

"ابھی موصل ہی سے داعش کی عبرتناک شکست کی خبریں آ رہی تھیں کہ ایسے میں شام کے اندر داعش کے ہاتھوں میں موجود حلب کے بعد سب سے اہم شہر پالمیرا میں بھی داعشی شکست کھا گئے ہیں. حال ہی میں یہ شہر پوری طرح شامی افواج کے قبضے میں آگیا. یہ شہر جو بہت تاریخی اہمیت رکھتا ہے اور جسے اقوام متحدہ نے بھی تاریخی ورثے کی حیثیت دے رکھی ہے، کے بعض اہم تاریخی مقامات داعشی دہشت گردوں نے تباہ کر دیئے ہیں. ان میں بعض ایسے آثار بھی ہے جو 1800 سال پرانی تاریخ رکھتے ہیں."از قلم ثاقب اکبر

داعش کے نام نہاد خلیفہ ابوبکر البغدادی نے موصل کی شکست کو تسلیم کرتے ہوئے اپنے تکفیری ساتھیوں کے نام خطبہ فرار جاری کیا ہے، جسے ان کے لواحقین خطبہ وداع قرار دے رہے ہیں۔ دنیا بھر کی خبر رساں ایجنسیوں نے یکم مارچ 2017ء کی رات ہی اس طرح کی خبریں نشر کرنا شروع کر دی تھیں۔ 2 مارچ کو بالآخر عالمی اداروں نے اس خبر کی تصدیق کر دی، جس کے مطابق عراق کے صوبے نینوا میں داعش کے خلیفہ ابوبکر البغدادی نے عراقی افواج کے سامنے اپنی شکست تسلیم کر لی۔ اطلاعات میں کہا گیا ہے کہ بغدادی نے اپنے دہشت گرد گروہ کے خطیبوں کے نام اپنے پیغام میں کہا ہے کہ وہ اس موضوع پر داعش سے وابستہ افراد کے سامنے صورت حال کو واضح کریں اور جو لوگ نینوا اور دیگر علاقوں میں موجود ہیں، ان سے کہیں کہ وہ پہاڑی علاقوں کی طرف فرار کر جائیں۔ بغدادی نے اپنے پیغام میں خاص طور پر الجبلیہ اور الوعرہ کی طرف فرار کرنے کا تقاضا کیا ہے۔ یہ عراق اور شام کے مابین وہ علاقے ہیں جو ابھی تک داعش کے قبضے میں ہیں۔ بغدادی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ جو افراد فرار نہ کر سکیں اور محاصرے میں آ جائیں، وہ پھٹ جائیں یعنی خودکش بمباری انجام دیں۔ کہا جاتا ہے کہ پھٹنے کے بعد بغدادی کے یہ "مجاہد" جنت میں جائیں گے، جہاں ان میں سے ہر ایک کے حصے کی 72 حوریں ان کے انتظار میں ہیں۔ بغدادی نے اپنی شوریٰ کے بچے کھچے افراد کو بھی تیزی سے شام کی سرحد کی طرف بھاگنے کا حکم دیا ہے۔

دوسری طرف شام اور عراق کے اعلیٰ سطحی حکام کے مابین رابطہ ہوا ہے، جس میں طے کیا گیا ہے کہ دونوں ملک باہم اشتراک سے ان تکفیری دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کریں گے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ شام اور عراق کی سرحد پر موجود یہ دہشت ناک گروہ اب دونوں طرف سے دونوں ملکوں کی فتح یاب افواج کے درمیان گھرتا چلا جا رہا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ابھی موصل ہی سے داعش کی عبرتناک شکست کی خبریں آ رہی تھیں کہ ایسے میں شام کے اندر داعش کے ہاتھوں میں موجود حلب کے بعد سب سے اہم شہر پالمیرا میں بھی داعشی شکست کھا گئے ہیں۔ حال ہی میں یہ شہر پوری طرح شامی افواج کے قبضے میں آ گیا۔ یہ شہر جو بہت تاریخی اہمیت رکھتا ہے اور جسے اقوام متحدہ نے بھی تاریخی ورثے کی حیثیت دے رکھی ہے، کے بعض اہم تاریخی مقامات داعشی دہشت گردوں نے تباہ کر دیے ہیں۔ ان میں بعض ایسے آثار بھی ہے جو 1800 سال پرانی تاریخ رکھتے ہیں۔ دسمبر 2016ء کے آخر میں شام کے دوسرے اہم ترین شہر حلب میں دہشت گردوں کی شکست کے بعد خطے میں یہ دہشت گرد گروہ پے در پے شکستوں کا سامنا کر رہا ہے۔ یہ امر دلچسپ ہے کہ شام کی زمینی افواج کو روسی فضائیہ کی مدد حاصل ہے، جبکہ عراق کی افواج کو امریکہ کی مدد حاصل ہے۔ اب جب کہ اگلا ایک معرکہ شام اور عراق کی سرحد پر داعش کے خلاف ہونے جا رہا ہے، دیکھنا ہوگا کہ روس اور امریکہ آپس میں کس قدر اور کس طرح تعاون کے لئے ہاتھ بڑھاتے ہیں، جبکہ زمین پر عراق اور شام کی افواج یقینی طور پر آپس میں تعاون کریں گی۔

اس سارے معرکے میں وہ علاقے جو دہشت گردوں کے قبضے میں ہیں اور ترکی کی سرحد کے ساتھ ہیں، وہاں صورت حال کچھ اور بھی مختلف ہے۔ اس علاقے کی سب سے بڑی طاقت شام کی کرد ملیشیا کو سمجھا جاتا رہا ہے، جس نے داعش کے خلاف بہت کامیاب معرکے لڑے ہیں۔ اس شامی کرد ملیشیا نے ہی داعشی تکفیریوں سے منبج کا قصبہ خالی کروایا ہے۔ اب اس کرد ملیشیا پر ترکی کی طرف سے دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ وہ یہ علاقہ خالی کر دے۔ ترک وزیر خارجہ نے 2 مارچ کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے یہ بات کہی، بلکہ یہ دھمکی بھی دی کہ اگر شام کی کرد ملیشیا نے یہ علاقہ خالی نہیں کیا تو ترکی اس کے خلاف کارروائی کرے گا۔ اس سلسلے میں خطے میں جو تردید آمیز صورت حال پیدا ہو چکی ہے، اس کے مطابق روس، ترکی، شامی حکومت اور شامی اپوزیشن کے مابین سیز فائر کا ایک معاہدہ طے پا چکا ہے، جس پر عمل درآمد جاری ہے۔ فری سیرین آرمی اور بعض دیگر گروہ اس معاہدے کا حصہ ہیں۔ لہٰذا وہ علاقے جو داعش کے علاوہ دیگر اپوزیشن گروہوں کے قبضے میں ہیں، وہاں اس وقت سیز فائر پر عمل کیا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں شامی فوج اور روس کو شام کے اندر داعش کے خلاف نسبتاً تیز رفتاری سے کامیابیاں حاصل ہو رہی ہیں۔ ایسے میں وہ گروہ جن پر ترکی کا اثر و رسوخ ہے، یقینی طور پر وہ بھی دباؤ میں آ چکے ہیں۔ چونکہ اس امر کا امکان موجود ہے کہ داعش سے تمام تر علاقے خالی کروانے کے بعد شامی حکومت اور فوج کا رخ ان علاقوں کی طرف ہو جائے، جن پر جبہۃ النصرہ اور فری سیرین آرمی جیسے گروہوں کا قبضہ ہے۔

اس وقت ترکی اس صورت حال کے پیش نظر ہی شامی کرد ملیشیا پر دباؤ ڈال رہا ہے۔ اس ضمن میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس ملیشیا کو داعش کے خلاف اقوام متحدہ کی تائید بھی حاصل ہے۔ یہاں دور کے تقاضے کے مطابق کیا گیا فیصلہ ہے، جب ابھی شامی حکومت خاصی کمزور دکھائی دے رہی تھی۔ اب زمین پر صورت حال خاصی تبدیل ہو چکی ہے۔ البتہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ترکی واقعاً اس علاقے میں کوئی قابل ذکر فوجی کارروائی کر سکتا ہے۔ ہماری رائے یہ ہے کہ اس کا امکان بہت کم ہے۔ اس کی بنیادی وجہ روس اور ترکی کے مابین نازک تعلقات ہیں، جو بڑی مشکل سے کسی حد تک بحال ہوئے ہیں۔ دوسری طرف ایران کے ساتھ بھی ترکی نئے سرے سے ہم آہنگی کے راستے پر گامزن ہے۔ اس کا اندازہ پاکستان میں ایکو کے اجلاس کے موقع پر ایرانی اور ترکی صدور کے مابین ہونے والی ملاقات اور پھر اس کے بعد سامنے آنے والی خبروں سے لگایا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں بعض قابل اعتماد ذرائع نے اہم تر خبروں کا بھی انکشاف کیا ہے، جن کے پیش نظر ہم سمجھتے ہیں کہ ترکی شام کے اندر کسی قابل ذکر فوجی کارروائی سے گریز کرے گا۔

ویسے بھی اولاً عراق حکومت نے موصل کی جنگ میں ترکی کی خواہش شرکت کی مزاحمت کی۔ اب جبکہ عراقی حکومت ترکی کے "تعاون" کے بغیر میدان جنگ میں بڑی کامیابیاں حاصل کر چکی ہے اور شامی فوج بھی پہلے سے زیادہ پراعتماد ہے تو ایسے میں ترکی کی طرف سے کسی فوجی کارروائی کا امکان کم ہی رہ جاتا ہے۔ داعش کی پے در پے ہزیمتوں کے بعد دیگر ملکوں سے آنے والے دہشت گردوں کی واپسی کا امکان خاصا بڑھ چکا ہے۔ اس سلسلے میں مغربی ممالک کی پریشانی بجا ہے، تاہم ہمارے خطے سے بھی بڑی تعداد میں دہشت گرد شام اور عراق میں داعش کے ساتھ مل کر کارروائیاں کرتے رہے ہیں۔ اس کا ذکر گذشتہ دنوں پاکستان کے سابق وزیر داخلہ سینیٹر رحمٰن ملک نے جیو نیوز کے پروگرام جرگہ میں دیے گئے انٹرویو میں کیا ہے۔ پاکستان میں ردالفساد آپریشن شروع ہو چکا ہے۔ اس موقع پر اگر ہم اس آپریشن کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں اور یقیناً بنانا چاہتے ہیں تو داعشی دہشت گردوں کی پاکستان واپسی کے معاملے کو سنجیدگی سے لینا ہوگا۔ ہم اس موضوع پر آئندہ کسی موقع پر مزید تفصیل سے بات کریں گے۔ ان شاءاللہ

Harming the environment is an act of animosity against Islam:Ayatollah Khamenei

"The most obstinate, the most ominous, and the most stubborn of enemies, whose characteristics have been enumerated. One of their characteristics is that when they find power on Earth they foster corruption and kill people and products. They corrupt the product; that is, both the plant and human products, and destroy them."

The first point is on the viewpoint of Islam about the Earth and this planet and this complex which is the cradle of human life and a place for his birth and growth, and then the center of his return [to the Afterworld]. [It is related to] the viewpoint of Islam about the Earth and everything that exists on the Earth. In one place, Quran says, "We have created the Earth – that is this earthly planet – for human beings; [so] it belongs to all of them. It does not belong to some of them; some people are not more entitled to [exploiting] it than others. It does not belong only to one generation. Today, it belongs to you and tomorrow, it will belong to your offspring, to your grandchildren, to your scion, and so forth, and this is true about the entire Earth. The Earth has been created for humans and belongs to all of them. In another verse, [the Quran] says: "He created for you everything that exists on Earth." Everything that exists on Earth and belongs to Earth has been created for you, humans. Therefore, because they are yours, [and since they] are to your benefit and belong to you, you must not destroy them. Everything [on Earth] is valuable. There are things that an ordinary human being may see as valuable and there are things that may seem worthless to them, but they are all of them precious. Once upon a time, there were people in our very country who asked, "What is this odious substance good for?" They were talking about oil. Some people may love the green territories of the northern region of the country and do not like deserts. Now, go and talk to Dr. Kordavani and see what he has to say about the desert. They are all the same, they are all blessings, they are all bounties, [and] they all belong to you. You have no right to destroy them; neither gardens, nor plantations, nor forests, nor pastures and plains, nor the desert. They all belong to human beings and we must take advantage of them.

In another verse [of the Quran, God] says, "[And God sent] you [to Earth] to build it." The Almighty God, who has created this Earth and crated you, has obligated you to work for the development of the Earth; that is, you should activate the potentialities that exist on Earth. There are many potentialities that have not been known so far and will be known later and their importance and value will be understood later. This is your job; something that you should do. Even now that we think we are taking advantage of all the capacities of Earth, this is not the case. The water, the soil, the air as well as underground reserves and products that exist on the surface of Earth, of which you are currently taking advantage, can be probably used in a way which will be millions of times more efficient, but of which we are not aware now. Humans should continuously strive to find new capacities and to use those capacities to the benefit of human life. There is another verse in Quran about the "avowed enemy," that is, the most obstinate, the most ominous, and the most stubborn of enemies, whose characteristics have been enumerated. One of their characteristics is that when they find power on Earth they foster corruption and kill people and products. They corrupt the product; that is, both the plant and human products, and destroy them.

Today, if you look at the world politics, you can find people who are doing this with all nations or with many nations; [that is], destruction of products and people. Almighty God considers this as corruption. Then He says, "And Allah does not like corruption." These were just a few verses [of Quran] that I recited here. There are tens of traditions [hadith] with lofty content in Islam and in our religious texts about the Earth, [and] about our environment. These verses that I recited here are among those verses [of Quran] which refer to products of earth all of which belong to humanity and belong to you. The issue of environment is a very important issue. In short, this issue is important because it is about responsibility of humans vis-à-vis nature; they should feel that responsibility. Just in the same way that we feel responsibility with regard to human life, we must feel responsible with respect to the nature. Islam and other divine religions have wanted to preserve the equilibrium between humans and nature. This is the basis and main goal [of these religions]. Not preserving this equilibrium is the result of [a number of] factors, the most important of which is human complacency, thirst for power, and bullying nature of some of us, humans. When this does not happen – that is, the equilibrium is not preserved – then environmental crises take place; an environmental crisis will harm all the humanity and all generations [of human beings].

Today, this crisis is not special to us – of course, if "crisis" is the right word [but] to say the least it is a "major challenge." This major challenge is not special to us. Today, this challenge can be seen all across the world and is the result of not feeling responsible – with regard to environment. You saw how in the case of Kyoto Protocol, the Americans stood [against the protocol] as a bullying government. I said this in Friday Prayers [sermon] a few years ago and talked about this. That is, a sort of bullying approach to a treaty, which is not related to one country or two countries and this and that corner of the world. It is related to the entire globe. The issue of greenhouse gas is not an issue, which is related to a single country and which damages a single group of people. No, it is related to the entire humanity. The issue of greenhouse gas is not something that may harm a country or a specific group of people; no, it pertains to all humanity. Nonetheless, the main problem with regard to environmental issues is that the consequences of destruction [of environment] are not observed in short term. [And] when they are observed, it takes a long time to make up for [environmental] damage and subsequent problems and in some cases it is impossible. [For example,] consider the melting of the polar ice, which can lead to elevated sea level and many other environmental problems. This is not something to be remedied by humans. Such problems cannot be made better within 10 years and 20 years and [even] 100 years; they will have lasting effects for humanity. I mean, when there are human beings who do not feel responsible [with regard to environment], have decided to convert public riches of the world into their own personal wealth, [and] take advantage of any opportunity to make themselves richer, this will be the result. Bullying [nature] of human beings, brazen disrespect for red lines, and bullying of human powers, powers with money and force, have created such effects and consequences in the world and across the globe.

Statements made in a meeting with Environmental Officials and Activists on March 8, 2015

Printer,Publisher & Owner:Waseem Raja;Editor in Chief:Waseem Raja;Asst.Editor:M.Afzal Bhat;
R.N.I No:JKBIL/2015/63427; Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar Kashmir 190001 (J&K)
Printed at:Kashmir Images Printing and Publishing House Srinagar.
Contact:+91-9419001884;+91-8494001884;Email:editorwilayattimes.com;Website:www.wilayattimes.com

3rd Year of Publication

Srinagar

WILAYAT TIMES

Weekly

مٹایا قیصر و کسریٰ کے استبداد کو جس نے
وہ کیا تھا، زورِ حیدرؓ، فقرِ بوذرؓ، صدقِ سلمانؓ

What was it that erased the tyranny of Caesar and Cyrus?
The Power of Hyder (A.S), the asceticism of Bu Dharr (R.A) and truth of Salman (R.A)

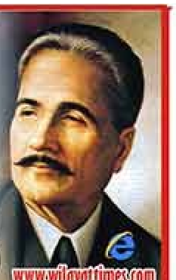

www.wilayattimes.com

Vol:03 | Issue:02 | Pages:08 | 13th to 19th March 2017 | Rs.5/-

Scholars called for Unity to combat Global terrorism and extremism

International Conference organized in Hyderabad attended by delegates of Mid-east.

Wilayat Times Desk Report

New Delhi:One of its first kind of International Conference on the title "Ways to Combat Global Terrorism and Extremism" held in Hyderabad India in which scholars, intellectuals and journalists from different countries delivered their lectures and unanimously condemned the terroristic actions in Muslim World.The conference was organized by Majlis Ulema-e-Hind All India Sunni Ulema-e-Sufiya Board at Ashiana Banquet Hyderabad in which dignitaries from India, Iran, Iraq, Syria and Kuwait were invited and Eminent Shia Sunni Scholars addressed the conference.Iranian Counsellor of Hyderabad Hassan Nooriyan warmly welcomed the guests of conference and threw light on the importance and harmony and safeguard of humanity.

While speaking over the gathering Representative of Supreme Leader for Indian Sub Continent His Eminence Ayatollah Mehdi Mehdavipor said that Islam is the religion of peace, prosperity and guarantees the security of Muslims as well as non Muslims.Holy Prophet (Pbuh) brought out people from darkness to light by his character, knowledge & power,lead society in a better way.He said that Enemies of Islam sowing seeds of discord among muslims,created DAESH and ISIS to malign the identity of Muslims.Iraqi and Syrian nation with resistance and unity badly defeated the enemy and this all defines the power of accord in Islam.Syrian Scholar Sheikh Ramazan Boutie, Moulana Anwar Alqadri, Moulana Sayed Ahtisham Abbas Zaidi, Moulana Ghulam Mustafa, Moulana Agha Mujahid Hussain, Moulana Fasih-ud-din, Moulana Mateen Shah Qadri, Moulana Shahwar Hussain, Naqvi and Convener of Conference Moulana Sayed Taqi Reza Abidi delivered their lectures on the topic and called for the proximity and tolerance among Muslim sects to counter terrorism and extremism.They jointly slammed the takfiri ideologies and terroristic outfits who disrupting the peace in Muslim countries and killing innocent on the name of Islam.Meanwhile large number of scholars, intellectuals, journalists and students attended the conference and hailed the organizers for this great event.

Introduce Kashmiri as compulsory or face agitation

Srinagar: Kashmir literati Sunday asked the government to implement the decision of the previous government to introduce Kashmiri as a compulsory subject in 9th and 10th classes or face agitation.This was stated at the inaugural session of the 37th annual Kashir conference of Adbi Markaz Kamraz (AMK) at Budgam.A resolution to this effect was passed unanimously to remind the government that the decision to introduce Kashmiri in 9th and 10th classes was taken by the previous coalition government led by Omar Abdullah. The decision, however, has not implemented by the present government despite repeated reminders."The indifference of the government towards the language has reached crescendo and will not be tolerated anymore as it seems to be an attack on the identity of people," said the participants in the seminar.

Mazloom Kashmir

By Saif Ali

Paper on bench,student on bed.
The results declared, the student dead.
Mother dreamed him an apex seat.
But his blood has adorned street.
Working hard ,day and night.
Dreamed a lot ,but no eye sight.
Pellets have pierced his every part.
Habitual of facing heavy gun shot.
Treading on the heavy tear gasses.
Dreams were high,now into ashes.
Son is shot,and the parents heal.
The pain of Kashmir,do you feel.
Charging the youth,like pellet scars.
Even minors are here,behind the bars.
India has changed this heaven into hell.
The truth speakers are, kept in a cell.
Blood tears rolling down,from the cheeks.
Whole body trembles,and the pen weeps.
Is there anyone to listen Kashmir.
Mazloom Kashmir, Mazloom Kashmir.

Writer of the poem hails from Budgam Kashmir is M.A political science student, Persuing convergent journalism.

UP win laid foundation for new India:PM Modi

India is emerging as a power by strength & skills of 125 crore Indians.

New Delhi:Modi, whose "crematorium and graveyard" remark at an election rally in UP was seen as intended to polarise voters along communal lines, in a statement on his website Narendramodi.In said," India is transforming, powered by the strength of each and every citizen of India.Fresh from BJP's landslide win in UP and Uttarakhand after a bitter and often divisive campaign, Prime Minister Narendra Modi on Sunday talked about inclusivity and pitched for building a 'new India' by 2022 that would have made the nation's founding fathers proud.Accepting felicitations from party leaders and supporters at BJP headquarters, Modi said he saw the election results, particularly in Uttar Pradesh, as the "foundation of the new India"."I see this victory as the foundation of a new India where 65 per cent of the population will be of young people below 35 years of age... A new India of unprecedently vigilant women. A new India where the poor do not want anything by way of charity, but seek opportunity to chart out their own course. I see this change happening," he told the gathering which lapped up every word he said, amid repeated chants of"Modi! Modi! Modi!'

Earlier in the day, Modi tweeted, "India is emerging, which is being powered by the strength & skills of 125 crore Indians. This India stands for development."

Modi, whose 'crematorium and graveyard' remark at an election rally in UP was seen as intended to polarise voters along communal lines, in a statement on his website Narendramodi.In said," India is transforming, powered by the strength of each and every citizen of India."An India that is driven by innovation, hard work and creativity; an India characterized by peace, unity and brotherhood; and an India free from corruption, terrorism, black money and dirt."The theme of development ran through his felicitation speech too."Beyond the emotive issues, political parties fought shy of going to elections on the issue of development. Development is a difficult subject. In these elections, there was a lack of emotive issues, but the huge voter turnout after the campaign based on development shows the transition that his happening towards creation of a new India," he said.